سوال: قربانی کے موقع پر اونٹ کو نحر کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے، قرآن وحدیث کے مطابق وضاحت کریں؟

جواب: قرآن کریم کے اسلوب سے معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ کو ذبح کرنے کے بجائے نحر کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو، جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں تو ان سے کھاؤ۔'' [الحج:۳۶] حضرت ابن عباسؓ سے ''صواف'' کی تفسیر بایں الفاظ مروی ہے: ''اونٹ کی ایک ٹانگ باندھ کر اسے کھڑا کرنا ہے۔'' اس کے نحر کا طریقہ یہ ہے کہ اونٹ کا اگلا بایاں گھٹنا باندھ کر اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر دینا چاہیے، پھر کوئی تیز دھار چیز اس کی گردن پر ماری جائے، جب آہستہ آہستہ خون بہہ جائے اور اونٹ ایک طرف گر جائے تو اس کی کھال وغیرہ اتار دی جائے۔ یہ طریقہ متعدد صحابہ کرامؓ سے مروی ہے، چنانچہ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ اونٹ کی بائیں ٹانگ باندھ کر اسے نحر کرتے تھے اور باقی ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔ [ابو داؤد، المناسک: ۱۷۶۷] حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے تریسٹھ اونٹ نحر کئے تھے۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپؐ اونٹوں کی گردنوں میں اپنے ہاتھ میں موجود چھوٹا نیزہ مارتے تھے۔ [صحیح مسلم، الحج:۱۲۱۸] حضرت ابن عمرؓ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جس نے اونٹ کو ذبح کرنے کی غرض سے اسے بٹھا رکھا تھا انہوں نے اسے دیکھ کر فرمایا: ''اس کا گھٹنا باندھ کر اسے کھڑا کرو، حضرت محمد ﷺ کی یہی سنت ہے۔'' [صحیح بخاری، الحج:۱۷۱۳] بہر حال اونٹ کو ذبح کرنے کے بجائے اسے نحر کرنا چاہیے جیسا کہ مذکورہ بالا سطور میں اس کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ [واللہ اعلم]

سوال: قربانی کی شرعی حیثیت کیا ہے، کیا اسے واجب کہنا صحیح ہے، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا تصریحات ہیں؟

جواب: قربانی کے فرض یا سنت ہونے کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے، احناف کا موقف ہے کہ قربانی ہر صاحب استطاعت پر واجب ہے جبکہ امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے ہاں سنت مؤکدہ ہے، ہمارے رجحان کے مطابق سنت مؤکدہ ہے، امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''قربانی کے سنت ہونے کا بیان'' پھر حضرت ابن عمرؓ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ قربانی سنت ہے اور یہ امر مشہور ہے۔'' اس کے بعد ایک حدیث نقل کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں: ''جس نے نماز کے بعد جانور ذبح کیا اس کی قربانی مکمل ہوئی اور وہ مسلمانوں کی سنت کو پہنچا۔'' [بخاری، الأضاحی:۵۵۴۶]